بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Regd. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱/۔

یوم شنبہ ۷ شعبان سنہ ۱۳۷۶ھ

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۰ مارچ ۱۹۵۷ء ۱۰ امان ۱۳۳۶ھش | نمبر ۶۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۹ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

کل یہاں حضور نے نماز جمعہ پڑھائی اور ایک ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا

درخواست دعا مکرم خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی مورخہ ۱۰ مارچ کو آنکھوں کے اپریشن کے لئے لاہور تشریف لے جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپریشن کامیاب کرے۔ اور وہ صحت و عافیت کے ساتھ واپس آئیں۔

اسرائیلی فوج نے خلیج عقبہ کا علاقہ بھی خالی کر دیا

تمام اسرائیلی فوجیں اب عارضی صلح کی سرحد کے پیچھے جا چکی ہیں

قاہرہ ۹ مارچ۔ اسرائیلی فوجوں نے غزہ خالی کرنے کے بعد خلیج عقبہ کا علاقہ بھی خالی کر دیا ہے اور ان کی جگہ اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کے دستوں نے تمام نظم و نسق اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے اس طرح اب اسرائیل کی تمام فوجیں ۱۹۴۹ء کی عارضی صلح کی سرحد کے پیچھے جا چکی ہیں۔ اسرائیلی فوج کا صرف ایک چھوٹا سا دستہ ابھی تک شرم الشیخ میں موجود ہے۔ یہ دستہ ابھی کئی دن تک وہیں رہے گا۔ اور باقی ماندہ سامان واپس بھیجنے کا انتظام کرے گا۔ اس علاقے میں مصر کا فوجی سامان یا توڑ دیا گیا ہے یا بالکل تباہ کر دیا گیا ہے۔ نیویارک سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ کل رات جب سلامتی کونسل میں مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر بحث شروع ہوئی۔ تو اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ نے مشرق وسطیٰ کی تازہ ترین صورت حال کے متعلق رپورٹ پیش کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جہاں تک مصر کے علاقے سے اسرائیلی فوجوں کی واپسی کا تعلق ہے۔ اقوام متحدہ کی ان تمام قراردادوں پر پوری طرح عمل ہو چکا ہے جن میں اسرائیلی فوجوں کے انخلاء پر زور دیا گیا تھا۔ اب دوسرے اقدامات کا فیصلہ باہمی صلاح مشورے سے ہی کیا جائے گا۔

غانا کی نئی آزاد مملکت کو اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا گیا

پاکستانی مندوب کی طرف سے غانا کی شمولیت پر خوشی کا اظہار

نیویارک ۹ مارچ۔ غانا کی نئی آزاد مملکت کو اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا گیا ہے۔ یہ اقوام متحدہ کا ۸۱ واں رکن ہے۔ کل جنرل اسمبلی میں جنوبی افریقہ کے سوا دولت مشترکہ کے تمام ممبر ممالک کی طرف سے ایک قرارداد پیش کی گئی۔ جس میں غانا کی رکنیت منظور کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ قرارداد صفر کے مقابلے میں ۷۶ ووٹوں سے منظور ہوئی۔ کسی نے بھی اس کی مخالفت نہیں کی۔ البتہ مراکش یوکرین اور ہنگری کے نمائندے موجود نہیں تھے۔ غانا کی شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے جناب محمد میر نے کہا اس عالمی ادارے میں غانا کی شمولیت اس کی عالمگیر حیثیت کو اور زیادہ نمایاں کرنے کا موجب ہوگی۔ انہوں نے کہا ایک قدیم اور زرخیز علاقے کا آزاد قوموں میں شریک ہونا اور بھی زیادہ خوش آئند بات ہے۔ غانا ایک ایسے حصے میں واقع ہے جس کی آواز ابھی تک مناسب طور پر نہیں سنی گئی تھی۔ لیکن اب اس کی شمولیت سے یہ اچھی طرح پوری ہو جائے گی

۴ آئندہ بدھ کو اعلان کر دیں گے۔ دو اور صوبوں نے الگ ہونے کی دھمکی دی ہے۔ یاد رہے وسطی سماٹرا اور مشرقی انڈونیشیا کے دو صوبے پہلے ہی علیحدگی کا اعلان کر چکے ہیں

مسلح تصادم کی صورت میں امریکہ کا طرز عمل کیا ہوگا؟

پشاور ۹ مارچ۔ پاکستان میں امریکی سفیر مسٹر ہوریس ہلڈرتھ نے کہا ہے کہ کشمیر کے سوال پر پاکستان اور ہندوستان کے درمیان مسلح تصادم کی صورت میں امریکہ اس ملک کی حمایت کرے گا جس پر جارحانہ حملہ کیا گیا ہو انہوں نے یہ بات کل پشاور میں پاکستان امریکہ سوسائٹی کی استقبالیہ تقریب میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ اس ضمن میں انہوں نے امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کے اس بیان کا بھی حوالہ دیا۔ جو انہوں نے آج سے ایک سال قبل نئی دہلی میں دیا تھا۔ اور جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر پاکستان نے ہندوستان پر حملہ کیا۔ تو امریکہ ہندوستان کی حمایت کریگا اور اگر ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کیا۔ تو امریکہ کی حمایت پاکستان کو حاصل ہوگی۔

صدر سوکارنو کابینہ میں کمیونسٹوں کو شامل نہ کرنے پر رضامند ہوگئے

جاکرتہ ۹ مارچ۔ انڈونیشیا کے صدر سوکارنو حکومت میں کمیونسٹوں کو شامل نہ کرنے پر رضامند ہوگئے ہیں۔ کل انہوں نے اسمبلی میں اعلیٰ فوجی افسروں سے ملاقات کی۔ بعد میں ان افسروں نے بتایا کہ صدر سوکارنو کمیونسٹوں کی شمولیت پر اڑے ہوئے تھے لیکن اب اسمبلی میں مصالحت ہو گئی ہے خیال ہے وہ اس ضمن میں اپنے فیصلے کا

ہمرشولڈ نیویارک سے سٹاک ہالم روانہ ہوگئے

نیویارک ۹ مارچ۔ اقوام متحدہ میں سویڈن کے نمائندے مسٹر ہمرشولڈ برصغیر آنے کے لئے کل نیویارک سے سٹاک ہالم روانہ ہوگئے۔ روانہ ہونے سے قبل انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں برصغیر جانے سے قبل کچھ روز سٹاک ہالم میں آرام کروں گا امید ہے کہ میں آئندہ جمعرات کو کراچی پہنچ جاؤں گا۔ انہوں نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ وہ برصغیر میں جا کر اپنے مشن کا کس طرح آغاز کریں گے۔ انہوں نے کہا میرے مشن کی نوعیت ایسی ہے کہ میں سردست اس کے سوا کچھ نہیں کہہ سکتا کہ میں وہاں جا کر سب سے پہلے مسئلہ کشمیر کی صورت حال کا جائزہ لوں گا

امریکہ غیر ملکی امداد میں تخفیف نہیں کریگا

واشنگٹن ۹ مارچ۔ صدر آئزن ہاور نے کہا ہے کہ امریکہ نے جو دنیا سے وعدے کر رکھے ہیں۔ ان کے پیش نظر وہ غیر ملکی امداد کے پروگرام میں زیادہ تخفیف نہیں کر سکتا۔

کل شام ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر آئزن ہاور نے اس بات پر زور دیا کہ غیر ملکی امداد میں تخفیف امریکہ کی اپنی فلاح و بہبود کے لئے مضر ثابت ہوگی۔ صدر نے بتایا کہ ۱۹۵۷-۵۸ء میں باہمی سلامتی کے پروگرام کے تحت مختلف ملکوں کو فوجی امداد کے لئے دو ارب ۷۰ کروڑ ڈالر کی ضرورت پڑے گی۔

آج صوبائی بجٹ پیش ہوگا

لاہور ۸ مارچ۔ وزیر خزانہ سردار عبد الرشید آج صوبائی اسمبلی میں دو بجے بعد دوپہر حکومت کا سالانہ بجٹ برائے ۱۹۵۷/۵۸ء پیش کریں گے۔ اس بجٹ پر ۱۲ مارچ سے عام بحث شروع ہوگی۔ ۱۱ مارچ کو پیرا اکثریتی سیونل اور دوسرے مسودہ ہائے قانون پر بحث ہوگی۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۵۷ء

صداقتِ انبیاءٔ علیہم السلام کی ایک دلیل

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کی صداقت کا ایک ثبوت یہ بھی پیش کیا ہے۔ کہ ان کے خلاف بعض لوگوں کو کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ جو مخالفت کی انتہا کر دیتے ہیں۔ ایسے مخالفین کا حلیہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نہایت وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔ اور جو جو وہ طریق اختیار کرتے ہیں۔ ان کی تفصیل بھی بیان کی ہے۔ ذیل میں ہم سورہ انعام سے آیات پیش کرتے ہیں۔ جن میں ایسے لوگوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔ اور ان کے طریق کار کو واضح کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

واقسموا باللّٰہ جھد ایمانھم لئن جاءتھم اٰیۃ لیؤمننّ بھا قل انما الاٰیات عند اللّٰہ وما یشعرکم. انھا اذا جاءت لا یؤمنون ونقلب افئدتھم وابصارھم کما لم یؤمنوا بہٖ اوّل مرّۃ ونذرھم فی طغیانھم یعمھون. ولو انّنا نزّلنا الیھم الملٰئکۃ وکلّمھم الموتٰی وحشرنا علیھم کلّ شیءٍ قبلًا مّا کانوا لیؤمنوا الّا ان یشاء اللّٰہ ولٰکنّ اکثرھم یجھلون۔ وکذالک جعلنا لکلّ نبیٍّ عدوًّا شیاطین الانس والجنّ یوحی بعضھم الٰی بعضٍ زخرف القول غرورًا ط ولو شاء ربّک ما فعلوہ فذرھم وما یفترون. ولتصغٰی الیہ افئدۃ الذین لا یؤمنون بالاٰخرۃ ولیرضوہ ولیقترفوا ما ھم مقترفون. (سورہ انعام آیت ۱۱۱ تا ۱۱۵)

ترجمہ:۔ اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی پختہ قسم کھائی ہے۔ کہ اگر ان پر کوئی نشان ظاہر کیا گیا۔ تو وہ اس نشان پر ضرور ایمان لائیں گے۔ (اے رسول) ان سے کہہ دے کہ نشان اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔ مگر اے مسلمانو تم کو کون آگاہ کرے گا۔ کہ جب نشان آئے گا۔ تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم ان کے دل اور آنکھیں بدل دیں گے۔ جس طرح وہ پہلی مرتبہ ایمان نہیں لائے تھے۔ اور ہم انہیں اپنی سرکشی میں چھوڑ دیں گے۔ کہ پڑے بھٹکیں۔ اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے۔ اور مُردے ان سے باتیں کرنے بھی لگتے۔ اور ان کے سامنے تمام اشیاء کو اکٹھا کر کے ڈال بھی دیتے۔ تو بجز اللہ تعالیٰ کی مرضی کے وہ پھر بھی ایمان نہ لاتے۔ لیکن ان میں سے اکثر جہالت کرتے ہیں۔ اور اس طرح ہم نے ہر نبی کے خلاف انسان اور جن شیطانوں کو دشمن بنایا ہے۔ جو دھوکہ دینے کے لئے بعض بعض کے دلوں میں ملمع سازی کی باتیں ڈالتے ہیں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا۔ تو وہ ایسا نہ کرتے۔ اس لئے تو انہیں اور ان کی افتراؤں کو نظر انداز کر دے۔ یہ لوگ اسی لئے ایسا کرتے ہیں۔ تاکہ ان لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ ان ملمع سازی کی باتوں کی طرف مائل ہو جائیں۔ اور وہ انہیں پسند کریں۔ اور جو کرتے ہیں کرتے رہیں۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کی صداقت کی ایک بڑی دلیل بیان فرمائی ہے۔ اور بتایا ہے کہ مخالفین انبیاءؑ اللہ تعالیٰ کی ہی ایک خاص مصلحت کے مطابق کھڑے کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا۔ تو ان کو روک سکتا تھا۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ حکمت کے ماتحت ایسے لوگوں کو کھڑا کرتا ہے۔ جس طرح اندھیرے کی وجہ سے روشنی کی حقیقت واضح ہوتی ہے۔ اسی طرح مخالفین کی مخالفت بھی انبیاء علیہم السلام کے مقام کو واضح کرتی ہے۔ اور مخالفین کی جہالت کی باتیں مخالفانہ سازشیں اور فضول اعتراضات گویا آفتاب صداقت کے مقابلہ میں تاریکی کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ مخالفین ایسی افتراؤں اور ملمع سازیوں سے جو کام لینا چاہتے ہیں۔ اس کا اثر سعید روحوں پر الٹا پڑتا ہے۔ اور جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے بینائی دی ہوتی ہے۔ وہ مخالفین کے اڑائے ہوئے گرد و غبار کے پردوں میں سے نور کی جھلک دیکھ لیتے ہیں۔ اور رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

یہ حکمت ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کے خلاف اشد مخالفین کو کھڑا کرنے میں رکھی ہے۔ اس لئے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یہ اس کے فرستادوں کی صداقت کی ایک بین دلیل ہوتی ہے۔ یعنی اشد مخالفت بھی ان کی صداقت کو پرکھنے کی ایک کسوٹی ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے طریق کار کی بھی وضاحت فرمائی ہے۔ تاکہ دلیل کا تعین اور بھی ہو جائے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ یہ لوگ فریب دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع سازی کی باتیں ڈالتے ہیں۔ ایک ان میں سے کوئی بات گھڑتا ہے۔ پھر وہ یہ سمجھ کر کہ نبی اللہ کے خلاف یہ بڑا کاری ہتھیار ہے اپنے ہم خیالوں کو پہنچاتا ہے۔ اور وہ آگے چلاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کا خوب شہرہ کرتے ہیں۔ اس سے ان کی جو اغراض ہیں۔ ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔ اور وہ اغراض یہ ہیں۔ کہ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ ان افواہوں سے وہ لوگ متاثر ہونگے جو ایمان نہیں لائے۔ اس طرح گویا وہ بخیالِ خویش نبی اللہ کے راستہ میں بند باندھتے ہیں۔ اور اس کی تعلیم کو خلط ملط کر کے لوگوں کو اس سے بیزار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کتر بیونت کر کے حوالے پیش کرتے ہیں۔ اتہام لگاتے ہیں۔ نبی اللہ کے کیریکٹر پر حملے کرتے ہیں۔ اور اسی طرح عوام کو اس کے خلاف اشتعال دلاتے ہیں۔

اس کے باوجود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ (اے رسول) ان لوگوں اور ان کی افتراؤں کی کچھ پرواہ نہ کرو۔ اور اپنا کام کئے چلے جاؤ۔

ان آیات کے آگے۔ اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زبان سے مومنوں کو فرماتا ہے:۔

افغیر اللّٰہ ابتغی حکمًا وھو الذی انزل الیکم الکتاب مفصّلًا والذین اٰتینٰھم الکتاب یعلمون انّہ منزّل من ربّک بالحق فلا تکوننّ من الممترین۔ وتمّت کلمت ربّک صدقًا وعدلًا. لا مبدّل لکلمٰتہٖ وھو السمیع العلیم وان تطع اکثر من فی الارض یضلّوک عن سبیل اللّٰہ۔ ان یتّبعون الّا الظنّ وان ھم الّا یخرصون۔ انّ ربّک ھو اعلم من یضلّ عن سبیلہٖ وھو اعلم بالمھتدین۔ (انعام آیت ۱۱۶ تا ۱۱۹)

ترجمہ:۔ پس کیا میں اللہ تعالیٰ کے غیر کو فیصلہ کرنے والا چاہوں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ جس نے یہ کتاب مفصل بنا کر ہماری طرف اتاری ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے یہ کتاب دی ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حق کے ساتھ

کوئی سنے نہ سنے

تو اپنا گیت تو گا دے کوئی سنے نہ سنے
چمن چمن کو سنا دے کوئی سنے نہ سنے

فضا اُداس پڑی ہے نگار خانوں کی
تو حق کا تار بجا دے کوئی سنے نہ سنے

بنا ہؤا ہے جہاں ایک شہر خاموشاں
تو شورِ حشر مچا دے کوئی سنے نہ سنے

سکوت کوہ و بیاباں پہ ہو رہا ہے محیط
تو دل کی ضرب لگا دے کوئی سنے نہ سنے

شمیم و رنگ ہیں تنویرؔ دو گھڑی کا غرور
کلی کلی کو جتا دے کوئی سنے نہ سنے

تنویر

جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کے مقدس اجتماع میں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا احباب جماعت سے خطاب

ریویو آف ریلیجنز انگریزی کی توسیع اشاعت کے متعلق دوستوں کو اپنی ذمہ واری محسوس کرنی چاہیئے

ترجمۃ القرآن کے کام کی تکمیل اور تفسیر کی ایک نئی جلد کی تیاری

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سلسلہ کی مصنوعات اور بعض نئے رسائل کے خریدنے کی تحریک

جرمنی اور امریکہ میں اسلام کی ترقی

— فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۶ء بمقام ربوہ —

(قسط نمبر ۲)

۲۷ دسمبر ۱۹۵۶ء کو جلسہ سالانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جن متفرق امور کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی تھی۔ ان کی یہ دوسری قسط صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔ (خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی)

فرمایا:

پھر میں احباب کو ادھر توجہ دلاتا ہوں کہ میں نے پچھلے سال بھی کہا تھا کہ

ریویو آف ریلیجنز

کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش تھی کہ دس ہزار اس کی اشاعت ہونی چاہیئے۔ اب سنا ہے کہ ۱۳ سو کی اشاعت ہوئی ہے۔ مگر کجا دس ہزار اور کجا تیرہ سو۔ میں سمجھتا ہوں کہ بجائے تحریک کرنے کے ہمیں اب عملی قدم اٹھانا چاہیئے اس لئے میں ایڈیٹر صاحب ریویو کو ہدایت کرتا ہوں۔ کہ وہ فی الحال ۱۳ سو کی بجائے تین ہزار تین سو چھپوانا شروع کر دینگے۔ اگلے سال تک ہم کوشش کریں گے کہ دس ہزار ہو جائے سو تیرہ ہزار تین سو چھپوانا شروع کر دیں اور قیمت گرا دیں جو ہندوستانی انگریزی ریویو خریدیں ان کو دو روپیہ میں وہ دیدیا کریں اور جو غیر ملکی خریدیں ان سے وہ صرف ڈاک کا خرچ لے لیا کریں۔ اگلے سال ہم اس کو

دس ہزار کر دیں گے

اس طرح دو ہزار پرچہ بڑھے گا۔ اس کے لئے کچھ تو ہندوستانی خریداروں سے قیمت آجائے گی۔ کچھ باہر والے خریداروں سے قیمت آجائے گی۔ باقی زیادہ چھپنے کی وجہ سے قریباً ۱۲ ہزار کا خرچ رہ جائے گا۔ تحریک جدید اور انجمن کو میں مجبور کرونگا کہ وہ چھ ہزار دیں۔ اور چھ ہزار جماعت سے چندہ کی تحریک کروں گا۔ ہماری جماعتیں اب خدا کے فضل سے اتنی بڑھی ہوئی ہیں کہ افریقہ کے جو حبشی ہیں۔ ان میں سے ایک شخص نے ۱۵ سو پاؤنڈ مسجد کے لئے دے دیا۔ یعنی بیس ہزار روپیہ حالانکہ وہ شخص ایسا تھا جو پہلے کہتا تھا۔ کہ دریا رخ بدل لے تو بدل لے مگر میں نہیں مسلمان ہونے کا۔ وہ شخص مسلمان ہوتا ہے۔ اور اپنی خوشی سے پندرہ سو پاؤنڈ یعنے

بیس ہزار روپیہ لا کر دے دیتا ہے

اس ملک میں تو لوگ غریب ہیں۔ ہماری جماعت میں یہاں بڑے بڑے امیر ہیں ان سے چھ ہزار یا دس ہزار یا بیس ہزار سالانہ لے کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ خواہش پورا کرنا کہ ریویو کی دس ہزار اشاعت ہو جائے۔ کونسا مشکل امر ہے۔ پس اس سال وہ تین ہزار اشاعت کر دیں۔ اگلے چھ مہینے تک ہم اسے چھ ہزار کرنے کی کوشش کرینگے لیکن وہ ایک مینیجر مقرر کریں جو قیمتیں وصول کرے۔ اس سے پہلے ان سے غفلت ہوتی رہی ہے۔ اور قیمتیں صحیح نہیں وصول ہوئیں۔ اگلے جلسہ سالانہ تک ہم انشاء اللہ دس ہزار شائع کریں گے کچھ لوگوں سے قیمت وصول کریں گے۔ کچھ جماعت سے وصول کریں گے۔ کچھ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک سے وصول کریں گے۔ مگر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہش

کو ہم اگلے سال خدا چاہے تو ضرور پورا کر دیں گے۔ اس سال اس خواہش میں قدم بڑھانے کے لئے ہم تیسرا حصہ ادا کرتے ہیں۔ اور چھ مہینہ تک ہم انشاء اللہ نصف سے زیادہ کر دیں گے۔ اور خدا تعالیٰ زندہ رکھے۔ اور توفیق دے تو اگلے سال انشاء اللہ ہم دس ہزار کی خواہش پوری کر دیں گے۔ اور کوشش کریں گے کہ اس سے اگلے سال حضرت صاحب کی خواہش سے دو گنی تعداد ہو جائے۔ یعنی بیس ہزار ہو جائے۔

اس طرح بڑھاتے بڑھاتے

ہمارا پروگرام یہ ہوگا

کہ حضرت صاحب نے دس ہزار لکھا تھا ہم لاکھ تک اس کی خریداری پہنچا دیں (اس موقعہ پر حضور نے اعلان فرمایا کہ محمد صدیق صاحب کلکتہ والے لکھتے ہیں کہ رسالہ ریویو انگریزی کے لئے یک صد رسالہ کا چندہ مبلغ دو صد روپیہ میں اپنی طرف سے دینے کا وعدہ کرتا ہوں خدا تعالیٰ نے ان کو توفیق دی ہے۔ انشاء اللہ ثواب ہوگا۔ میری نیت بھی چندہ دینے کی ہے۔ اور انشاء اللہ اس سے زیادہ ہی دونگا)

پھر قرآن شریف کے ترجمہ کے متعلق میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اردو کا ترجمہ تیار ہو گیا ہے۔ اور ایک جلد تفسیر کی بھی تیار ہو گئی ہے۔

تلاش کریں

چلو کہ کعبۂ مقصود کو تلاش کریں	حریم جلوۂ معبود کو تلاش کریں
طواف عالم سفلی کو چھوڑ کر اے دوست	متاع طالع مسعود کو تلاش کریں
زلال چشمۂ "غالب" سے سیر ہو کے ندیم	سرور بادۂ "موجود" کو تلاش کریں
دعائے مصلح موعود کی ضیا لے کر	خدائے مصلح موعود کو تلاش کریں

جنہیں پسند نہیں گلشن براہیمی
وہ جا کے آتش نمرود کو تلاش کریں

بشیر احمد رفیق

جس کا پانچ سو صفحہ انشاء اللہ شوریٰ تک چھپ جائیگا۔ تفسیر لمبی ہو گئی ہے۔ میں نے چھوٹی رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ لیکن غالباً سورۃ طٰہٰ یا سورۃ انبیاء تک پانچ سو صفحے پورے ہو جائیں گے۔

الشرکۃ الاسلامیہ والے کہتے ہیں۔ کہ ہم نے کتابیں چھاپی ہیں۔ ضرورۃ الامام راز حقیقت۔ نشانِ آسمانی۔ آسمانی فیصلہ کشف الغطاء۔ دافع البلا بشارہ قیصریہ اس کی سفارش کرو۔ حالانکہ میں تو اس کو بے شرمی سمجھتا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لکھی ہوئی کتاب ہو۔ اور میں سفارش کروں۔ کیا کسی غلام کے منہ سے یہ زیب دیتا ہے۔ کہ اپنے آقا کی کتاب کی سفارش کرے۔ اور کرے بھی ان کے پاس۔ جو اپنے آپ کو فدائی کہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو لکھا ہے۔ کہ جس شخص نے میری کتابیں کم سے کم تین دفعہ نہیں پڑھیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ احمدی ہے۔ تو اب ہماری جماعت تو دس لاکھ ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ پس

تین دفعہ اگر وہ کتابیں پڑھیں

بلکہ ایک ایک کتاب بھی خریدیں۔ اور تین سال وہی پڑھ لیں۔ تو پھر آگے اولاد بھی ہوتی ہے۔ تب بھی دس لاکھ کتاب لگ جاتی ہے۔ لیکن انہوں نے جن کتابوں کی لسٹ مجھے دی ہے۔ وہ ساری کی ساری شاید کوئی بیس ہزار ہیں۔ تو ایسی کتابوں کے لیے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لکھی ہوئی ہیں۔ جن کی صدیوں تک اور نظیر نہیں ملے گی یہ کہنا کہ میں سفارش کروں۔ یہ ان کی اپنی کمزوری ہے۔ کیوں نہیں وہ جماعت کو کہتے۔ جماعت تو اپنی جانیں حضرت صاحب پر قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔ مگر صحیح طور پر کام نہیں کیا جاتا۔ یامین صاحب تو اپنا کیلنڈر بیچ لیتے ہیں۔ مگر ان سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابیں بھی نہیں بیچی جاتیں۔

اسی طرح ریسرچ والوں نے کہا ہے۔ کہ ان کی مصنوعات کے متعلق یاددہانی کرائی جائے۔ لوگوں کو چاہیئے کہ جو جماعت کی طرف سے چیزیں بنتی ہیں۔ ان کو زیادہ لیا کریں۔ اخلاص تو یہ ہوتا ہے۔ کہ چودھری ظفر اللہ خاں صاحب کے والد صاحب نے مجھے سنایا۔ کہ میں سارا سال اپنے کپڑوں کے متعلق کوشش کرتا رہتا ہوں کہ نہ بنواؤں۔ اور جب قادیان آتا ہوں۔ تو سید احمد نور کی دکان سے خریدتا ہوں۔ گو مہنگا ہوتا ہے۔ لیکن میں کہتا ہوں۔ کہ ایک مہاجر کا گذارہ چل جائے گا۔ میرا کیا حرج ہے۔ تو دیکھو مخلص آدمی تو ایسا کرتا ہے۔ چودھری صاحب نے بتایا ہے۔ کہ وہ بنواتے بھی مرزا مہتاب بیگ صاحب سے تھے۔ جو قادیان میں درزی تھے۔ اور احمدی مہاجر تھے۔ تو دیکھو مخلص لوگ تو ایسا کرتے ہیں۔ کہ باہر کے شہر میں کپڑے سستے ملتے ہیں۔ لیکن خریدتے نہیں۔ کہتے تھے قادیان جائیں گے۔ تو ایک مہاجر سے خریدیں گے۔ اور بنوائیں گے بھی ایک مہاجر سے۔ تو اگر ہماری جماعت کے لوگ توجہ کریں۔ کہ سلسلہ کی طرف سے جو چیزیں بنتی ہیں۔ ان کو خریدیں تو بڑی ترقی ہو سکتی ہے۔ مثلاً

شائنو بوٹ پالش

ہے۔ جس کی تعریف اتنی کثرت سے ہوئی ہے۔ کہ باٹا کمپنی نے بھی ۲۵ ہزار ڈبیہ کا آرڈر دیا ہے۔ حالانکہ وہ کروڑ پتی کمپنی ہے۔ پھر نائٹ لائٹ ہے۔ جو بڑی قیمتی چیز ہے۔ کف ایکس ہے "سن شائن گرائپ واٹر" ہے۔ ڈاکٹروں کو بھی چاہیئے۔ کہ لے جائیں۔ اور تجربہ کریں۔ اور اگر مفید ہیں۔ تو سرٹیفیکیٹ دیں۔ جھوٹے سرٹیفیکیٹ ہم نہیں مانگتے۔ سچے سرٹیفیکیٹ مانگتے ہیں۔ پھر سٹرولیکس فروٹ سالٹ" ہے۔ "بامیکس" سر درد کی دوا ہے۔ تو اگر جماعت کے لوگ

سلسلہ کی مصنوعات

کی طرف توجہ کریں۔ تو یقیناً تھوڑے دنوں میں باہر ملکوں میں پھیل سکتی ہیں۔ سفارش تو لغو سی چیز ہے۔ میں تو ان کو کہا کرتا ہوں۔ کہ تم اچھی طرح اشتہار نہیں دیتے۔ ورنہ مجھے قادیان میں ایسی دکانیں معلوم ہیں۔ کہ ایک شخص سے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے چھ پیسے میں دکان نکلوائی۔ لیکن جب وہ قادیان سے نکلا ہے۔ تو اس کے گھر کی قیمت بیس ہزار تھی۔ اور ہزار اسی ہزار کی اس کی دکان تھی۔ اور ایسے بھی دوست مجھے ربوہ میں معلوم ہیں۔ کہ جنہوں نے چھ ہزار سے کام شروع کیا تھا۔ اور اس وقت پختہ مکانات ان کے پاس ہیں۔ اور دوائیں وغیرہ ملا کر ان کا کوئی ۳۵ - ۴۰ ہزار کا سرمایہ ہے۔ تو جو دیانتداری سے کام کرے۔ خدا تعالیٰ اس کو برکت دیتا ہے۔ پس سفارش کرنے کا کیا فائدہ ہے۔ اسی طرح

تشحیذ الاذہان

ایک نیا رسالہ نکلنے والا ہے۔ اور بھی بعض رسالے ہیں۔ "المصلح" کراچی والے نکالتے ہیں۔ میں کہتا ہوں۔ مجھ سے نہ کہلواؤ۔ ایسے اعلیٰ کام کرو۔ اور ان کی ایسی شکل بناؤ۔ کہ لوگ آپ ہی لیں۔ کسی شخص نے کہا ہے۔ ؎

صورت بہ بیں حالت مپرس

ارے میاں اس کا حال کیا پوچھتے ہو۔ اس کی شکل دیکھ لو۔ تو تم بھی اپنے آپ کو ایسا بناؤ کہ تمہارے رسالے دیکھ کر لوگ خود بخود خریدیں۔ یہ کہنا کہ اس کو میری سفارش سے لوگ خریدیں۔ یہ غلط ہے۔ میں اگر حضرت صاحبؑ کے رسالہ کی سفارش کرتا ہوں۔ تو ثواب کے لیے۔ ورنہ میں ریویو کی بھی سفارش نہ کرتا۔ کیونکہ ریویو کی سفارش کرنا تمہاری ہتک ہے۔

اس کے معنے یہ ہیں

کہ مجھے تو حضرت صاحبؑ کے قول کا پاس ہے۔ تمہیں نہیں۔ میں یہ ہتک نہیں کرنا چاہتا۔ میں صرف اس لئے کہہ دیتا ہوں۔ کہ مجھے ثواب مل جائے۔

(اس موقعہ پر حضور نے ڈچ گی آنا سے آئی ہوئی وہ تصویر دکھائی۔ جس میں وہ تمام احمدی دوست بیٹھے ہیں۔ جو پہلے پیغامی ہوا کرتے تھے۔)

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

ٹرکی سے ایک خط

ایک دوست سیبر صاحب کا آیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔ کہ "میں نے آپ کا لکھا ہوا ترجمۃ القرآن کا دیباچہ پڑھا ہے۔ یہ دیباچہ ایک نہایت ہی عالمانہ کتاب ہے۔ جو خاص خدائی تائید کے ماتحت لکھی گئی ہے۔ اس کا مطالعہ بہت سے امور کے متعلق میرے شبہات دور کرنے کا موجب ہوا ہے۔" نیز اس نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ یہ میری دلی خواہش ہے۔ کہ احمدیت نے جو قابل تعریف مثال" قائم کی ہے۔ میں دوسرے مسلمانوں کو بھی اسکی پیروی کرتے ہوئے دیکھوں

(یہ مفصل خط الفضل یکم دسمبر ۱۹۵۶ء میں شائع ہو چکا ہے)

اس سے قبل ایک امریکن فوجی افسر نے

دیباچہ انگریزی ترجمۃ القرآن

کے پڑھنے کے بعد لکھا تھا۔ کہ اس میں سے سوانح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ میں نے پڑھا ہے۔ میرے نزدیک آپ (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جیسا کامل انسان اس دنیا میں کبھی پیدا نہیں ہوا۔ میں بہت بیوقوف ہوں گا۔ اگر اس دیباچہ میں آپ کے حالات پڑھنے کے بعد اسلام پر ایمان نہ لاؤں۔

(الفضل ۱۲ دسمبر ۱۹۵۵ء میں یہ خط شائع ہو چکا ہے) اب یہ شخص احمدی ہو چکا ہے۔ اور ان کا نام ناصر احمدؐ رکھا گیا ہے۔ وکالت تبشیر اب سوانح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حصہ کو ہالینڈ سے چھپوانے کا انتظام کر رہی ہے۔

سنہلی زبان کے متعلق

میرا رؤیا آپ لوگ پڑھ چکے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اس رؤیا کے مطابق سنہلی کتابیں شائع کرنے کا موقعہ دیا۔ اور وزراء نے اور گورنر نے وہ کتابیں لیں۔ اور وزیر تعلیم خود ہمارے جلسہ میں آیا۔ جس میں وہ کتاب پیش کی گئی تھی۔ اس کے بعد میں

ایک اور خوشخبری

سناتا ہوں۔ کہ کچھ دن ہوئے مجھے خواب آئی۔ کہ جنوبی ہندوستان میں خدا کے فضل سے ہندوؤں میں تبلیغ پھیلنی شروع ہو گئی ہے۔ اور اتنی پھیل گئی ہے۔ کہ جنوبی ہندوستان کے لوگوں نے دلی کی حکومت کو لکھا ہے۔ کہ آپ لوگوں کا سلوک احمدیوں سے اچھا نہیں ہے۔ یا تو اپنا رویہ بدلیں۔ ورنہ ہم اس پر کوئی مناسب کارروائی کریں گے۔ وہ زمانہ بھی آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ لیکن فی الحال ہندوؤں کی تو نہیں مسلمانوں کی خبر آئی ہے۔

ایک دوست کا خط

آیا ہے۔ کہ یہاں ایک علاقہ ہے۔ جس میں ڈیڑھ لاکھ مسلمان ہیں۔ ان میں

کثرت کے ساتھ

لوگ احمدی ہونا چاہتے ہیں۔ تو یہ بھی اللہ تعالیٰ نے ایک نیا راستہ کھولا ہے

پھر یہ بھی اطلاع آئی ہے۔ کہ

لکادیپ مالدیپ کے جزائر

میں سے ایک جزیرہ میں احمدیہ جماعت قائم ہوئی ہے اور وہاں وار التبلیغ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس ذریعہ سے ان جزائر میں بھی جماعت پھیل جائے گی۔ غرض اللہ تعالیٰ خود ان علاقوں میں جہاں ہم نہیں جا سکتے کام کر رہا ہے۔ چنانچہ ایک سکھ رئیس کی بیعت آئی ہے۔ جس نے خواب کے ذریعہ سے بیعت کی ہے۔ اور اسلام قبول کیا ہے۔ وہ مشرقی پنجاب کا رہنے والا ہے۔ اس نے خواب دیکھی اور خواب کے ذریعہ سے بیعت کی ہے۔

جرمنی سے ایک پادری کے مسلمان ہونے کی خبر آئی ہے۔ جس نے اپنی زندگی بھی وقف کی ہے۔ وہ یہاں آکر دینِ اسلام سیکھے گا۔

امریکہ سے ایک تازہ خبر

آئی ہے لکھا ہے۔ کہ یہاں بھی ایک پادری مسلمان ہوا ہے اور ایک نئے شہر میں جہاں پہلے جماعت نہیں تھی۔ احمدی ہو گئے ہیں۔ جس سے وہاں بھی جماعت بننے کا امکان ہے تو اللہ تعالیٰ ہر جگہ جماعتیں قائم کر رہا ہے۔

میں نے شروع میں کہا تھا۔ دیکھو خدا تعالیٰ نے کس طرح وہ بات پوری کی۔ . . . . . .

. . . . میں نے کہا تھا کہ قرآن نے بتایا ہے کہ اگر کوئی شخص تمہارے نظام دین سے الگ ہو جائے گا۔ تو اس کی جگہ ایک جماعت آئے گی۔ دیکھو ان لوگوں کے نکلنے کے بعد خدا نے کئی ہزار نیا احمدی ہم کو دیا ہے۔ اور ایسے ایسے لائق آدمی ہم کو دئے ہیں۔ جیسے یونیورسٹیوں کے پروفیسر اور پادری وغیرہ کہ جن کے مقابلہ میں ان کی کوئی حیثیت ہی نہیں

یہ بھی خبر آئی ہے

کہ انڈونیشین زبان میں ۱۸ پاروں کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ یوگنڈا زبان میں مشرقی افریقہ کی جماعت نے پہلا پارہ شائع کیا ہے۔ اس سے قبل انہوں نے سواحیلی ترجمہ شائع کیا تھا۔ باقی ترجمہ کر رہے ہیں۔

اب میں پہلا حصہ مختصر بیان کرنے کے بعد جو خلافت کے انتخاب کے متعلق اور خلافت حقہ اسلامیہ کے قیام کے متعلق تھا۔ دوسرا مضمون لیتا ہوں۔ مگر اس سے پہلے ایک بات یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ ہماری جماعت میں زمیندار زیادہ ہیں۔ اسلئے میں نے صدر انجمن احمدیہ کو مجبور کیا ہے کہ وہ ایک افسر رکھیں جو جماعتوں کو

زمیندارہ کے متعلق تعلیم

دے۔ انہوں نے آدمی رکھا ہے۔ جس کو ابھی چند مہینے ہوئے ہیں۔ لائل پور اور سیالکوٹ کا اس نے دورہ کیا ہے۔ لیکن چھ مہینے کے اندر زراعت کا نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ اسلئے اس کا نتیجہ ان شاء اللہ اگلے سال آپ کے سامنے پیش ہوگا کہ جماعت نے کیا کام کیا ہے۔ مگر میں نے پہلے بھی توجہ دلائی تھی۔ کہ زمیندار اگر ایک ایک کنال خدا کے نام پر بونا شروع کر دیں تو ان کا چندہ کئی گنا زیادہ ہو جائے۔ ہر زمیندار ہمارے ملک میں چار پانچ ایکڑ بو لیتا ہے اگر اس میں سے ایک کنال خدا کے نام کی ہو اور اس کی ساری آمدن خدا کے نام ہی جائے تو دیکھو اس میں بھی برکت ہوگی۔ اور باقی کی کھیتی میں بھی برکت ہوگی مگر افسوس ہے کہ جماعت نے اس طرف پوری توجہ نہیں کی۔

پر میں کہہ چکا ہوں۔ کہ آج کا جو مضمون ہے۔ یعنی "نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر" اس کے متعلق یہ نوٹ کر لیں۔ کہ

اس کا امتحان ہوگا

جو احمدی ہیں ان کو تو یہ فائدہ ہو جائیگا کہ انہیں واقفیت ہو جائے گی۔ اور جو ہزاروں ہزار غیر احمدی ہمارے جلسہ میں بیٹھے ہیں۔ ان کو یہ پتہ لگ جائے گا۔ کہ جماعت میں جو فتنہ ہے

اس کی حقیقت کیا ہے

پس ان کا علم تازہ ہو جائے گا۔ اور آپ لوگوں کا علم ایمانی ہو جائیگا اس وقت تک آپ لوگ تیار ہو جائیں (اس کے بعد حضور نے "نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کے پس منظر" پر تقریر فرمائی۔ جو علیحدہ کتابی صورت میں شائع کی جائے گی)

تا توانی جہد کن از بہر دیں با جان و مال
تا ز رب العرش یابی خلعتِ صد آفریں (مسیح موعودؑ)

ترجمہ:۔ جب تک اور جہاں تک ہو سکے جان اور مال کے ساتھ دین کے لئے کوشش کر۔ تاکہ تو خداوند عرش کی طرف سے سینکڑوں شاباش کی خلعت پائے۔

(از مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد وصلائے عام ہے۔ ہر احمدی کے لئے ہے۔ اور ہر قربانی کی خاطر ہے۔ چندہ دینے کے لئے بھی اور چندہ جمع کرنے کے لئے بھی۔ پس تمام احباب کو خواہ وہ عہدہ دار ہوں یا نہ ہوں۔ حتی الامکان تک کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ حضور کی دعوت کو ہر فرد بشر تک پہنچانے کے لئے جو انتظامات ضروری ہیں۔ ان میں حتی الوسع ہاتھ بٹائیں۔ چونکہ چندہ کی فراہمی بھی ان انتظامات کا اہم جزو ہے۔ اس لئے ہر مخلص دوست کا یہ فرض ہے کہ اپنی اپنی جماعت کی وصولی کا جائزہ لے۔ اور ۳۰ اپریل سے پہلے پہلے سو فیصدی تک بجٹ پورا کرنے کے لئے انتہائی جد و جہد کرے

صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال میں اب صرف دو ماہ باقی ہیں۔ لیکن ابھی تدریجی بجٹ کے مقابلہ میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے کی کمی ہے پچھلے سالوں کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعتیں سال کے آخری دو تین مہینوں میں پہلے سے زیادہ محنت اور کوشش کر کے ہر قسم کی کمی پوری کر دیا کرتی ہیں۔ لیکن اس سال ان دنوں آمد میں کمی ہے پس میں تمام جماعتوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اس طرف خاص توجہ کریں اور بقایاجات کی وصولی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ ہونے دیں تا یہ کمی جتنی جلدی ممکن ہو سکے بیشی میں بدل جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ نومبر ۱۹۵۶ء مطبوعہ اخبار الفضل مورخہ یکم دسمبر ۱۹۵۶ء میں فرمایا تھا کہ

"چاہے سال کے آخر میں چندے کی مقدار میں ایک پیسہ کی بھی کمی ہو۔ دشمن کو شور مچانے کا موقعہ ملے گا"۔ پس سالِ رواں ہمارے لئے بہت اہم ہے اور ضروری ہے کہ جس طرح ہر سال ہمارا قدم آگے بڑھتا رہا ہے۔ اسی طرح اس سال بھی ہم نمایاں طور پر اپنا قدم مزید آگے بڑھائیں اور نہ صرف اپنا بجٹ پورا کریں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ رقم فراہم کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے جماعت کو لگاتار ترقی عطا فرما رہا ہے۔ افراد کے لحاظ سے بھی اور افراد کی آمدنیوں کے لحاظ سے بھی۔ چندہ کی وصولی میں بھی اسی نسبت سے

اضافہ ہونی چاہیئے۔

خاکسار نے پچھلے اعلان میں قرآن کریم کی آیات بینات سے یہ واضح کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے انسان کا اپنا ہی بھلا ہوتا ہے۔ اب میں بعض مزید آیات پیش کرتا ہوں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ کس کس طرح اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی راہ میں خرچ کرنے والوں کو بڑھ چڑھ کر بدلہ دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ بقرہ ع ۳۶ میں فرماتا ہے:۔

مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ واللہ یضعف لمن یشاء واللہ واسع علیم ہ الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ ثم لا یتبعون ما انفقوا منا ولا اذًی لھم اجرھم عند ربھم ج ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ہ

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ ان کی مثال ایک دانہ کی مانند ہے جس نے سات بالیاں اگائیں۔ ایسی بالیاں کہ ہر بالی میں سو دانے ہیں۔ اللہ جس کے لئے چاہے کئی گنا بڑھاتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کے بعد نہ تو کوئی احسان جتاتے ہیں۔ اور نہ ہی کسی قسم کی تکلیف پہنچاتے ہیں۔ ان کا اجر ان کے رب کے ہاں ہے۔ ان پر کسی قسم کا خوف طاری نہیں ہوگا۔ اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ پھر فرمایا من ذا الذی یقرض اللہ قرضاً حسناً فیضعفہ لہ و لہ اجر کریم۔ (حدید رکوع ۲) کیا کوئی ہے؟ جو اللہ کو عمدہ تحفہ پیش کرے تو وہ اس (تحفہ) کو کئی گنا بڑھا کر لوٹائیگا اور اسے نہایت اچھا بدلہ ملے گا۔ پھر فرمایا ومثل الذین ینفقون اموالھم ابتغاء مرضات اللہ وتثبیتا من انفسھم کمثل جنۃ بربوۃ اصابھا وابل فاتت اکلھا ضعفین ج فان لم یصبھا وابل فطل۔ واللہ بما تعملون بصیر ہ ایود احدکم ان تکون لہ جنۃ من نخیل و

اعناب تجری من تحتہا الانھٰر لہ فیہا من کل الثمرٰت و اصابہ الکبر ولہ ذریۃ ضعفاء فاصابہا اعصار فیہ نار فاحترقت کذٰلک یبین اللہ لکم الاٰیٰت لعلکم تتفکرون ۵
(البقرۃ ۴۰-۲۶۶)

اور جو لوگ اللہ کی رضا حاصل کرنے کی خاطر اور اپنے دلوں میں ایمان کی مضبوطی پیدا کرنے کی خاطر اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ ان کی مثال ایک ایسے باغ کی مانند ہے۔ جو اونچی جگہ پر ہو۔ اس پر بارش برسے تو وہ دگنا پھل دیتا ہے۔ لیکن اگر بارش نہ پڑے تو شبنم ہی اس کے لئے کفایت کرے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے کیا تم میں سے کوئی بھی یہ پسند کرے گا۔ کہ اس کا ایک باغ ہو۔ کھجوروں کا اور انگوروں کا۔ اور اس میں نہریں چلتی ہوں۔ اس باغ میں ان کے لئے ہر قسم کا پھل ہو۔ اسے بڑھاپا آجائے اور اس کی اولاد کمزور ہو۔ پھر اس باغ پر ایک بگولا آپڑے جس میں آگ ہو۔ اور وہ باغ جل جائے۔ یوں اللہ تعالیٰ تمہاری خاطر اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ تا تم غور و فکر کی عادت ڈالو۔

پس تمام احباب کو چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ان کے مالوں اور ایمانوں کو غیر محدود ترقی دینے کے لئے جو موقعہ عطا فرمایا ہے۔ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں خود اپنے بقائے ادا کرنے کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہ کریں۔ اور دوسرے احباب کو چندہ کی ادائیگی کی ترغیب و تحریص دلانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ ابھی وقت ہے اگر کسی جماعت نے سال کے پہلے آٹھ نو مہینوں میں اس بارہ میں کوئی کوتاہی کی ہو۔ تو اب اس کی تلافی کی جاسکتی ہے۔ جن جماعتوں نے پہلے بھی اس جہاد میں پوری سرگرمی سے حصہ لیا ہے۔ وہ بھی اپنی جدوجہد میں کمی نہ آنے دیں۔ تا سب ملکر اس مقدس کشتی کو کھیتے چلے جائیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اپنے کمزور اور ناتواں بندوں کی نجات کے لئے تیار کی ہے

عبد الحق رامہ
ناظر بیت المال

میرے ابّا جان مرحوم

میرے ابا جان ڈاکٹر عبد القادر خان صاحب موضع دانہ تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ ابن محمد زمان خان صاحب مرحوم آف تناول نہایت خوش اخلاق اور تہجد گذار انسان تھے احمدیت سے بڑی محبت تھی اور مسیح موعود علیہ السلام کی کتابیں خریدنے اور ان کو پڑھنے کا نہایت شوق تھا۔ بعض اوقات کتاب پڑھتے پڑھتے آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہو جاتی تھیں۔ اور احمدیت کی خاطر ہر ایک قربانی کرنے کو تیار تھے۔ اور کئی ایک غیر احمدیوں کو احمدیت کی طرف مائل کیا۔ ہر ایک کے ساتھ یکساں سلوک کرتے۔ آپ کی سخاوت اور مہربانی تقریباً تمام علاقہ میں مشہور تھی۔ آپ غریبوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرتے تھے۔ امیر اور غریب کی کوئی تمیز نہ کرتے تھے۔ صبر اور حوصلہ والے انسان تھے۔

ابا جان سنہ ۱۹۰۱ء میں علاقہ تناول بمقام پھلڑہ میں پیدا ہوئے۔ ۵۵ سال کی عمر میں وفات پائی۔ آپ نے اپنی یادگار دو لڑکے اور ۵ لڑکیاں چھوڑیں۔ جب وفات قریب تھی۔ آپ ربوہ میں ہی تھے۔ تو خواب میں دیکھا کہ ایک باغ میں میری سب اولاد ہے میں اٹھ کر اس میں سے نکل گیا ہوں۔ آپ نے یہ خواب رات کو دیکھی۔ اور دوسرے دن شام کو اپنے وطن روانہ ہو گئے۔ اور وہیں فوت ہوئے۔ موضع دانہ کے احمدیہ قبرستان میں دفن کئے گئے۔ احباب اور جملہ درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو غریق رحمت فرمائے۔ آمین

آفتاب احمد ربوہ

دعائے مغفرت

چوہدری فضل خان صاحب سابقہ سکونت کھوکھر تحصیل بٹالہ ۲۰ فروری کو فوت ہو گئے ہیں۔ آپ نہایت مخلص احمدی تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے قرب میں جگہ دیوے۔ آمین

(خاکسار ناظر علی خان سابقہ نمبردار کھوکھر تحصیل بٹالہ حال چک ۶۰ کھیم سنگھ والا تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور)

ریلوے کے محکمہ سٹیشنری کی بدانتظامی

محکمہ ریلوے جس کا اولین فرض پبلک کی رات دن خدمت ہے۔ اس کا سٹیشنری آفس گذشتہ ماہ فروری سے ہمارے لئے پریشانی اور تکلیف کا موجب بنا ہوا ہے۔ اس کی عدم توجہی کی وجہ سے ہزار ہا قارئین الفضل کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

۱۲ فروری سے ۱۹ فروری تک الفضل کے بنڈل جو مدت سے روزانہ ربوہ سے بذریعہ ریل روانہ کئے جاتے ہیں مقامی سٹیشن ماسٹر صاحب نے اس بناء پر لینے بند کردیئے کہ ان کے پاس پارسلوں سے متعلقہ کتابیں ختم ہو گئی ہیں!

ہم چنیوٹ گئے اور وہاں سے اخبار کے بنڈل پارسل کرنے کے لئے درخواست کی گئی۔ لیکن سٹیشن ماسٹر صاحب چنیوٹ نے بھی مذکورہ بالا عذر پیش کر کے ہمارے پارسل لینے سے انکار کر دیا اور ہمیں مجبور کر دیا کہ ہم بادل نخواستہ روزانہ اخبار کے پارسل بذریعہ ڈاک ارسال کریں۔ اور اپنے ایجنٹ اصحاب کو جو بذریعہ ریل اخبار منگواتے ہیں بیسیوں روپیہ کی تاریں دیں کہ وہ اخبار اپنے ڈاکخانہ یا اس سٹیشن سے وصول کریں۔

سپرنٹنڈنٹ صاحب ریلوے سٹیشنری شیخوپورہ کو بھی تار دی گئی کہ جلد پارسلوں سے متعلقہ سٹیشنری ربوہ بھیجیں۔ پھر جنرل مینجر صاحب کو بھی تار دی گئی کہ ہمارے نقصان کی تلافی کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔ مگر ان کے دفتر نے ہماری تاروں کا بھی جواب دینا مناسب نہ سمجھا۔ البتہ اس چیخ و پکار کے نتیجہ میں ۱۹ فروری کو ہمارے پارسل دوبارہ ربوہ سٹیشن سے روانہ ہونے لگے۔

۵ مارچ سے ۷ مارچ تک پھر ہمارے ریلوے پارسل ربوہ سے بک نہیں کئے گئے اور کہہ دیا گیا کہ پارسلوں سے متعلقہ کتابیں پھر ختم ہو گئی ہیں! گو ہم نے یکم مارچ کو ہی بذریعہ تار جنرل مینجر صاحب کو اطلاع دیدی تھی کہ ربوہ ریلوے سٹیشن سے پارسلوں سے متعلقہ کتابیں ختم ہو رہی ہیں۔ جلد کتابیں بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ مگر باوجود ہمارے قبل از وقت اطلاع دیدینے کے پھر بھی کتابیں ربوہ میں نہیں بھیجی گئیں۔ اور ہمیں ۵-۶-۷ مارچ کے بنڈل سرگودھا جاکر اپنے ایجنٹ اصحاب کو ارسال کرنے پڑے۔

ریلوے سٹیشنری ڈیپارٹمنٹ کی اس بدانتظامی کی وجہ سے ہمارے ایجنٹوں کو بھی تکلیف ہو رہی ہے۔ اور قارئین الفضل بھی شاکی ہیں۔ جس کا اخبار کی خریداری پر بہت برا اثر پڑ رہا ہے۔

مزید برآں طرفہ یہ ہے کہ جڑانوالہ جو ربوہ سے بالکل نزدیک ہے اور ہمارے ہی سرکل میں واقع ہے۔ . . . . وہاں روزانہ ربوہ سے بذریعہ ریل بھیجے ہوئے اخبار کے بنڈل چار چار دن کے بعد اکٹھے ہی موصول ہوتے ہیں!!

ان حالات میں ہم یہ سمجھنے پر مجبور ہیں کہ ریلوے سٹیشنری ڈیپارٹمنٹ اپنی ذمہ داری کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ یا اس کے بعض کارکن ہمیں دانستہ تکلیف دینا چاہتے ہیں۔

لہذا ہم جنرل مینجر صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں کہ وہ سپرنٹنڈنٹ صاحب ریلوے سٹیشنری شیخوپورہ سے دریافت فرمائیں کہ اس لاپرواہی اور تساہل کا ذمہ وار کون ہے؟ اور کیا وجہ ہے کہ ان پارسلوں سے متعلقہ کتابیں کافی مقدار میں ربوہ سٹیشن کو سپلائی نہیں کی جاتیں؟ اور کب تک ہمیں اپنا روزانہ اخبار کبھی بذریعہ ریل۔ اور کبھی بذریعہ ڈاک اور کبھی بذریعہ بس ارسال کرنے کے لئے مجبور کیا جائے گا؟

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ضرورت

نظارت بیت المال میں ایک ایسے کلرک کی ضرورت ہے جو بنگالی زبان میں بخوبی خط و کتابت کر سکے۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہونی ضروری ہے۔ گریڈ تنخواہ ۵۰-۳-۸۰ علاوہ گرانی الاؤنس ہوگا۔ بنگالی زبان میں اچھی مہارت رکھنے والے کو مبلغ دس روپے زائد الاؤنس بھی دیا جاسکے گا۔ خواہشمند دوست اپنی اپنی جماعت کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں ارسال فرمائیں۔

ناظر بیت المال۔ ربوہ

سلسلہ کتب اسلام کے متعلق

صوبائی امیر مکرم جناب مرزا عبدالحق صاحب کی رائے

"ہمارے صوبائی اجلاسوں میں بسا اوقات شدت کے ساتھ محسوس کیا گیا کہ جماعت احمدیہ کے بچوں اور نوجوانوں کی دینی تعلیم اور تربیت کی ضرورت ہے اور اس کے لئے سلسلہ کی طرف سے مناسب قسم کی کتابوں کے شائع کرنے کا انتظام ہونا چاہیئے۔

مکرم ملک فضل حسین صاحب نے اسلام کی پہلی۔ دوسری۔ تیسری۔ چوتھی اور پانچویں کتاب مصنفہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ شائع کر کے اس اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ ان کتابوں میں اسلام کے بنیادی مسائل نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ کو آسان طریق سے لیکن خاصی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو ہر مسلمان کے لئے جاننے ضروری ہیں علاوہ اس کے مختصر طور پر نکاح۔ طلاق۔ خلع۔ قرض۔ خرید و فروخت۔ وصیت۔ ہبہ وراثت وغیرہ کے احکام۔ انبیائے کرام کے حالات۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ۔ خلفائے راشدین کے سوانح حیات۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات طیبات اور حضور کے خلفائے کرام کے واقعات ان مختلف حصوں میں جمع کر دیئے گئے ہیں کسی کسی جگہ حدیث کی باتیں اور دینی نظمیں بھی درج ہیں۔

یہ کتابیں ایسی ہیں کہ ہر احمدی گھر میں موجود ہونی چاہئیں تاکہ تمام دوست ان دینی باتوں سے واقف ہوتے رہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ جماعتوں کے امیر اور پریذیڈنٹ صاحبان اپنے اپنے حلقہ میں ان کتابوں کے خریدنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کی مؤثر تحریک فرمائیں گے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔"

حجم ۲۰۸ صفحات قیمت صرف دو روپیہ۔ ملنے کا پتہ: "احمدیہ کتابستان ربوہ"

مرزا عبدالحق امیر صوبہ (سابق پنجاب)

ایک بہت اچھی مثال

ہمارے ایک بوڑھے احمدی بھائی جن کا نام سید احمد صاحب ہے عموماً آنریری طور پر اصلاح و ارشاد کا کام کرتے رہتے ہیں۔ مثلاً جماعتوں میں پھر کر۔ جنہیں سادہ نماز۔ ترجمہ۔ کلمہ وغیرہ نہیں آتا۔ انہیں وہاں پر کچھ دن قیام کر کے نماز وغیرہ سکھاتے اور پڑھاتے رہتے ہیں چنانچہ گذشتہ دسمبر ۱۹۵۶ء میں لالیاں کی جماعت میں ایک ماہ رہ کر لڑکوں اور بچوں کو نماز سادہ بعد با ترجمہ پڑھایا اور سکھایا۔ ان کی مساعی کا نتیجہ یہ نکلا کہ بازار لالیاں میں احمدی اور غیر احمدی لڑکوں کا آزمائشی امتحان ہوا جس میں خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدی لڑکے کامیاب ہوئے اور مقررہ انعام حاصل کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ موصوف اس کام کو نہایت اخلاص کے ساتھ سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔

اس ضمن میں ان احمدی احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں جو اس کام کی اہلیت رکھتے ہوں اور انہیں فرصت بھی میسر ہو کہ وہ اگر باہر جا کر نہیں تو اپنی اپنی جگہ ہی ایسے بچوں اور بڑوں کو جنہیں نماز سادہ اور اس کا ترجمہ وغیرہ اچھی طرح نہ آتا ہو کچھ وقت دے کر انہیں پڑھا دیا کریں تو بہت بڑی نیکی اور ثواب کا موجب ہو سکتا ہے۔

تنظیم انصار کے مقامی شعبہ اصلاح و ارشاد اور تعلیم و تربیت کو چاہیئے کہ ایسے احباب کو تحریک و تحریص کے ذریعہ اس قسم کی خدمت کے مواقع مہیا کر کے ان سے کام لیتے رہیں۔

قائد عمومی مرکزیہ انصار اللہ — ربوہ

شکریہ احباب

حضرت والد بزرگوار محترم قبلہ ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب کی وفات پر جماعت کے کثیر احباب نے ہمیں تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ اور ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ احباب کو فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے اس لئے اس اعلان کے ذریعے اطلاع دیتا ہوں کہ ان کے خطوط پہنچ گئے ہیں۔ اور میں تمام خطوط لکھنے والے احباب کا شکر گذار ہوں جزاکم اللہ احسن الجزاء

سید احمد مولوی فاضل۔ ربوہ

درخواست دعا میرے بھتیجے چوہدری محمد عمر صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر لائسنسنگ آفیسر لاہور درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

فتح محمد سیال

تحریک جدید کا چندہ باوجود مقروض ہونے کے ادا کر دیا

(۱) حضرت میاں بشیر احمد صاحب کا وعدہ تحریک جدید سال رواں ۸۰۰/- روپے تھا۔ آپ نے اس رقم کا چیک عنایت فرماتے ہوئے لکھا کہ "الحمد للہ میں اس فرض سے سبکدوش ہو رہا ہوں"۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۲) مکرم قاضی محمد رشید صاحب پنشنر محلہ دارالرحمت کا وعدہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۴۳/- روپے کا تھا۔ انہوں نے یہ رقم ادا فرماتے ہوئے کہا کہ اب میری جیب میں یہ چند پیسے ہیں اور کوئی خرچ نہیں۔ میں نے عرض کیا کہ آپ نصف دیدیں باقی نصف اگلے ماہ ادا کر دیں۔ تو فرمایا کہ میں تو پہلے ہی ایک سو روپیہ قرض لے کر آیا ہوں۔ اگر میں نصف رکھوں تو قرض بڑھ جائے گا۔ اس لئے آپ چندہ تو پورا اسالم داخل فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۳) خان بہادر محمد دلاور خاں صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر چارباغ نے معہ اپنی بیگم صاحبہ کے سال رواں کے وعدے کی رقم ۱۵۰/- ۲۴۱ روپیہ بذریعہ چیک ادا کر دی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۴) محترمہ حسن آفتاب آراء بیگم اسلم صاحبہ چارباغ سے اپنا اور اپنے خاوند مرحوم میجر محمد اسلم خانصاحب کا چندہ تحریک جدید سال رواں ۳۰۰/- روپے ارسال فرماتی ہیں اور لکھتی ہیں۔ "مجھے آج شام کی ڈاک سے آپ کا خط ملا۔ مقروض ہونے کی وجہ سے میرا ارادہ تھا تحریک جدید کا چندہ جب حالات نارمل ہوں گے ادا کروں گی۔ لیکن آپ کے خط کے بعد میرے دل میں غیبی تحریک ہوئی ہے کہ میں اسے فوراً ادا کر دوں۔ قرضہ کی ادائیگی کا اللہ تعالےٰ خود سامان کر دے گا۔ ابھی مغرب کی نماز پڑھ کر اور تلاوت قرآن کریم کے بعد میں چیک لکھا۔ اس میں تین سو روپیہ تحریک جدید کے اور پانچ روپیہ میری دو بچیوں عصمت و نسرین کی طرف سے چندہ عام کے ہیں۔ رسول فرما کر ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں خادمات دین بنائے اور صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہمیں موقعہ دے کہ ہم اس کی راہ میں کسی قسم کی قربانی دینے سے کبھی دریغ نہ کریں۔ ہماری زندگی کا لمحہ لمحہ اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کرنے میں گذر جائے۔ میرے لئے اور میری پانچ بیٹیوں کے لئے خاص دعا فرمائیں کہ ہمیں وہ مولا کریم دینی و دنیاوی نعمتوں سے نوازے۔ آمین یا رب العٰلمین"۔

وکیل المال تحریک جدید — ربوہ

پندرہ فروری سے پندرہ اپریل

دوسری سہ ماہی کے مطالعہ کے لئے مجلس مرکزیہ کی طرف سے کتاب "منصب خلافت" مقرر کی جاتی ہے۔ تمام قائدین سے درخواست ہے کہ وہ خدام کو اس کتاب کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائیں۔ مقامی طور پر اس کتاب کے درس کا بھی انتظام کیا جائے۔ ۱۵ اپریل سے قبل وہ خدام کا امتحان لے کر نتیجہ سے مرکز کو اطلاع کر دیں۔

قائدین کوشش فرمائیں کہ ان کی مجلس کا ہر خادم اس کتاب کا مطالعہ کرے اور پھر امتحان میں شامل ہو۔ اگر آپ مرکز کی سکیم کے ماتحت کتب خود خرید کر مطالعہ فرمائیں گے۔ تو نہ صرف یہ کہ آپ کی علمی بنیاد مضبوط ہو گی۔ بلکہ آپ کے پاس ایک اچھی اور مختصر لائبریری بھی ہو جائے گی۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دعائے مغفرت

(۱) میرے تایا زاد بھائی عزیزم منظور احمد صاحب پٹواری لاہور بعمر ۳۲ سال جو ایک عرصہ سے بعارضہ ٹی۔ بی بیمار تھے مورخہ ۲۶/۲/۵۷ وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور دو خورد سالہ بچے چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے نیز ان کے بیوی بچوں اور دیگر پسماندگان کو صبر کی توفیق بخشے۔ اور ان کے اہل و عیال کا خود کفیل و نگہبان ہو۔

عبدالحق شاکر واقف زندگی وکالت مال ربوہ

(۲) میرا چھوٹا لڑکا محمد اقبال عرصہ چھ سات ماہ بیمار رہ کر ۱۸ فروری کو اپنے مالک حقیقی سے جا ملا۔ احباب جماعت پسماندگان کے لئے صبر جمیل اور نعم البدل کی دعا فرمائیں۔

محمد شریف ٹکسالی گیٹ۔ لاہور

شیخ عبداللہ کی طرف سے کشمیر میں عالمی فوج متعین کرنیکی حمایت

مقبوضہ کشمیر کے انتخابات محض ڈھونگ ہیں (نیویارک ٹائمز)

کلکتہ ۹ مارچ - مقامی با اثر روزنامہ "امرت بازار پتریکا" کی اطلاع کے مطابق مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعظم شیخ عبداللہ ریاست میں اقوام متحدہ کی فوج متعین کرنے کی تجویز کے حامی ہیں اور حفاظتی کونسل میں چار طاقتی قرارداد کے خلاف روس کی طرف سے حق تنسیخ (ویٹو) کے استعمال پر انہیں بڑی مایوسی ہوئی ۔

"امرت بازار پتریکا" نے اپنے نامہ نگار متعینہ سرینگر کے حوالے سے بتایا ہے کہ شیخ عبداللہ اس سلسلے میں بہت پر امید تھے کہ حفاظتی کونسل کشمیر میں اقوام متحدہ کی فوج متعین کرنے کی تجویز منظور کرے گی اور اس طرح تنازعہ کشمیر کا تصفیہ ان کی مرضی کے مطابق ہو جائے گا - لیکن کد جیل سے موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق روس نے اصلی قرارداد کو ویٹو کر کے ان کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے ۔

اخبار نے مزید لکھا ہے کہ شیخ عبداللہ نے حال ہی میں بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو ایک تار بھیجا ہے لیکن اس تار کی تفاصیل معلوم نہیں ہو سکی ہیں

اخبار کی اطلاع کے مطابق بھارت اور مقبوضہ کشمیر میں یہ مطالبہ اب زور پکڑتا جا رہا ہے کہ شیخ عبداللہ پر نگرانی زیادہ سخت کر دی جائے کیونکہ انہوں نے حفاظتی کونسل کے نام خط بھیج کر (جسے امریکی اخباروں نے بڑے نمایاں طور پر شائع کیا تھا) بھارت کو ذلیل اور بدنام کیا ہے

انتخابات کا ڈھونگ

ممتاز امریکی روزنامہ "نیویارک ٹائمز" نے کل اپنے مقالہ افتتاحیہ میں مقبوضہ کشمیر کے انتخابات کے ڈھونگ کی سخت مذمت کی ہے - اخبار نے لکھا ہے "یہ ایک ایسا الیکشن ہے جس میں ابھی تک ایک بھی ووٹ نہیں ڈالا گیا - لیکن ریاستی اسمبلی میں بھارت کی منظور نظر سیاسی پارٹی کو اکثریت حاصل ہو گئی ہے - اس پارٹی کے امیدواروں کے حریفوں کے کاغذات نامزدگی ٹیکنیکل وجوہ کی بنا پر مسترد کر دیئے گئے ہیں اور چالیس سے زیادہ ممتاز کشمیری لیڈر جو رائے شماری کے حامی ہیں جیلوں میں نظر بند ہیں

اخبار نے لکھا ہے " ان انتخابات کو کسی طرح بھی انتخابات کہنا درست نہیں ہے انتخابات کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ عوام کو اپنی مرضی کے مطابق نمائندے منتخب کرنے کا موقعہ دیا جائے - لیکن کشمیریوں کو ایسا موقعہ نہیں دیا گیا "

ٹائمز نے مزید لکھا ہے " غالباً مسٹر یارنگ کے عین دورہ بھارت کے موقعہ پر انتخابات منعقد کر کے بھارت ان پر یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ کشمیریوں نے اپنا فیصلہ دیدیا ہے - لیکن ہمیں امید ہے کہ مسٹر یارنگ اس دھوکہ میں نہیں آئیں گے اور وہ حقیقی صورت حالات کا اندازہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے - بہر حال بھارت نے انتخابات کا یہ ڈھونگ رچا کر دانشمندی کا ثبوت نہیں دیا ہے - اور مسٹر یارنگ کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کی ہے -

خان نجف خاں کا نیا عہدہ

ملتان ۹ مارچ - خان نجف خاں نے ملتان رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کا عہدہ سنبھال لیا ہے - ان کے پیشرو ملک عطا محمد نون کو مغربی پاکستان کی ریلوے کا ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس مقرر کیا گیا ہے -

سلسلہ کتب اسلام کے متعلق

ناظر صاحب اعلیٰ ثانی صدر انجمن احمدیہ کا ارشاد

"عرصہ سے ہماری جماعت کے بچوں اور بچیوں کے لئے دینی نصاب کے فقدان کو شدت سے محسوس کیا جا رہا تھا اور یہ معاملہ کئی دفعہ مجلس شوریٰ میں بھی زیر بحث آچکا ہے ۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری جماعت کے بچوں کو اسلامی تعلیم اور اپنے بزرگوں کی تاریخ کا پورا پورا علم چاہیئے تا وہ ان کے نقش قدم پر چل کر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی میں ممد و معاون بن سکیں اور اپنے بزرگوں کے واقعات اور حالات پڑھ کر ان کی طبیعت میں جوش پیدا ہو کر عقیدت و محبت میں اضافہ ہوتا رہے - جب ہم حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفائے کرام کے حالات پڑھتے ہیں تو فطرتاً ہمارے دل میں خواہش پیدا ہوتی ہے کہ ہم بھی ان کی اتباع کر کے اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کریں اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے مکرم مہاشہ فضل حسین صاحب نے سلسلہ کتب اسلام یعنی اسلام کی پہلی تا پانچویں کتاب مؤلفہ چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ کو شائع کیا ہے - خاکسار نے یہ کتابیں پڑھی ہیں اور دیگر بزرگان سلسلہ نے بھی اور بعض نے اپنی رائے کا اظہار بھی کیا ہے - چونکہ یہ پانچوں کتابیں عمدہ پیرایہ میں لکھی گئی ہیں اس لئے بچوں و بچیوں - عورتوں اور مردوں سبھی کے لئے یکساں مفید ہیں - ان کی اشاعت اور کثرت مطالعہ اخلاقی اور تربیتی رنگ میں بہت مفید نتائج پیدا کر سکتا ہے - اس لئے ان سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانا چاہیئے - تا ایسی کتابوں کی تالیف کا شوق بھی اہل قلم میں ترقی کرے اور ناشرین احباب کثرت سے اشاعت کر سکیں ۔

(میاں غلام محمد اختر) ناظر اعلےٰ ثانی

ملنے کا پتہ :- احمدیہ کتابستان ربوہ

قیمت سیٹ اوّل (اسلام کی پہلی اور دوسری اور تیسری کتاب) ایک روپیہ

قیمت سیٹ دوم (اسلام کی چوتھی اور پانچویں کتاب) ایک روپیہ

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

(بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے)

نازل کی گئی ہے. اس لئے تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو. اور تیرے رب کی بات صدق اور انصاف سے پوری ہو گئی ہے. اس کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں. اور وہی سمیع و بصیر ہے. اور اگر تو ان لوگوں کی جو زمین پر بستے ہیں. اکثر کی باتیں ماننے لگے. تو وہ تجھے اللہ تعالیٰ کے راستہ سے گمراہ کر دیں. وہ لوگ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں. اور صرف اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں. یقیناً تیرا رب خوب جانتا ہے. کہ اس کے راستہ سے کون گمراہ ہوتا ہے. اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے.

یہاں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے. کہ مومنین اچھی طرح جانتے ہیں. کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے. اور وہ کسی کے بہکانے سے نہیں بہک سکتے. اور نہ ایسے لوگوں کی باتیں سنکر ان کی کوئی پرواہ کرنی چاہیئے. کیونکہ اس طرح تو وہ گمراہ کر دیں گے. ان لوگوں کی باتیں تو محض ظنی ہیں. حقیقت پر مبنی نہیں. اس لئے ان کی کوئی بنیاد نہیں. اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ کون گمراہ ہیں. اور کون ہدایت یافتہ ہیں

اللہ تعالیٰ نے یہ اصول انبیاءؑ کی صداقت معلوم کرنے کے لئے بتایا ہے. لیکن ہم دیکھتے ہیں. کہ یہ اصول عام طور پر بھی دنیا میں کام کر رہا ہے. تاریخ دنیا میں آپ کو سینکڑوں مثالیں ملیں گی. کہ جو شخص اپنی ذاتی قابلیت کی وجہ سے کوئی مقام حاصل کرتا ہے. تو اکثر اس کے حاسدین پیدا ہو جاتے ہیں. اور ان حاسدین میں بعض خاص طور پر اس کو اپنے مقام سے گرانے کے لئے سازشیں کرتے ہیں. اس کے خلاف تہمتیں تراشتے ہیں. اور حکام بالا یا آقا کی نظر سے گرانے کے لئے اس پر جھوٹے الزام لگاتے ہیں. اور اس کے خلاف سراسر بے بنیاد افواہیں پھیلاتے ہیں. چنانچہ ایاز اور محمود غزنوی کا قصہ مشہور ہے. اسی طرح ہم ہر شعبۂ زندگی میں اسکی مثالیں دیکھ سکتے ہیں. انبیاء علیہم السلام کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ کا خاص سلوک ہوتا ہے. اور بے شک بعض دفعہ عام دنیاوی حالات میں بظاہر دشمن کامیاب ہوتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں. لیکن صداقت ہمیشہ آخر میں ظاہر ہو کر رہتی ہے.